راجندر سنگھ بیدی بحیثیت افسانہ نگار

راجندر سنگھ بیدی اردو ادب میں منفرد افسانہ نگار ہیں۔ ان کی پیدائش 1915ء کو لاہور میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی ان کی والدہ ہمیشہ بیمار رہتی تھیں اس لئے انہیں گھر پر ہی رہنا پڑتا تھا۔ پڑھنے اور کہانیاں لکھنے کا شوق طالب علمی کے زمانے سے تھا۔ والدہ کا انتقال ہو جانے کے سبب تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رہ سکا۔

راجندر سنگھ بیدی نے 1932ء سے لکھنا شروع کیا۔ ان کا پہلا مجموعہ "دانہ و دام" ہے۔ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو بیدی اپنے افسانوں کا موضوع بناتے ہیں اور ان کے گرد نہایت ہی فنکارانہ انداز سے کہانی کا تانا بانا بنتے ہیں۔ وہ اپنے افسانوں میں زندگی کے مبہم تاریک گوشوں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ نفسیات انسانی کے نباض ہیں جیسا کہ ان کا افسانہ "لاجونتی" سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے زندگی کی حقیقتوں کو دیکھا اور اپنے افسانوں میں کامیابی کے ساتھ بے نقاب کیا۔ لاجونتی ان کا بہترین افسانہ ہے۔ اس کی بدنصیب ہیروئن اپنے شوہر کی ہمدردی تو حاصل کر لیتی ہے مگر اس محبت اور اس بے تکلف تعلق سے محروم رہتی ہے جو اس گھر میں کبھی اسے حاصل تھا۔

راجندر سنگھ بیدی ترقی پسند تحریک سے بھی متاثر تھے اور اپنے افسانوں میں کمزور طبقے کی حمایت بھی کی۔ ان کی کہانیاں حقیقی زندگی سے تعلق رکھتی ہیں لیکن وہ ادب کی پابندی نہیں کرتے۔ وہ خود لکھتے ہیں

"ادب کسی تحریک کا قطعاً پابند نہیں"

راجندر سنگھ بیدی کی کہانیوں کا مجموعہ "دانہ و دام" میں زندگی کی سچائیاں قدم قدم پر بکھری ہوئی ہیں۔ ان کا دوسرا مجموعہ "اپنے دکھ مجھے دے دو" اپنے اندر لافانی شاہکار رکھتا ہے۔ "اپنے دکھ مجھے دے دو" پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"یہ کہانی ایک ایسا المیہ ہے جو زندگی کے ہر دور میں

کسی نہ کسی شکل میں رہنما ہوتا رہتا ہے اور ہوتا رہے گا اور اس کے علم کی شعاعیں ہیں۔ بیدی کے فن کی جلوہ گری اس کہانی میں نمایاں ہے۔

بیدی کے افسانوں کا مرکزی حوالہ انسان، اس کی جذباتی، جنسی اور نفسیاتی زندگی ہوتی ہے۔ وہ انسانی فطرت کا مطالعہ اور شخصیت کا تجزیہ کسی ماہر نفسیات کی طرح نہیں بلکہ ایک فنکار کی طرح کرتے ہیں۔

Scanned with CamScanner